



سوال

(224) کیا نبی کریم ﷺ سے میت کے لیے قرآن خوانی ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں عرصہ ۲ سال قبل اہل حدیث ہوا تھا۔ اللہ کی توفیق سے سیدھے راستے پر گامزن ہوں۔ لیکن چند مسائل میرے اہل حدیث ہونے کے بعد پیدا ہوئے اور ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ تمام مسائل کو حل فرمائے۔ آمین۔

مروجہ قرآن خوانی کے بارے میں تفصیل سے فرماتیں کہ کیا نبی ﷺ سے اس طرح قرآن ختم کرنا ثابت ہے اور لوگ چندہ اٹھا کر کے مٹھائی وغیرہ منگوا کر ختم پڑھتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ (سائل محمد خالد نیو عاقل کینٹ) (۹ اگست ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مروجہ قرآن خوانی کا کوئی ثبوت نہیں۔ لہذا یہ بدعت ہے۔ حدیث میں ہے:

”مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا لَيْسَ مِنْهُ فَهَوِّدٌ“ (صحیح البخاری، باب إِذَا اضْطَلُّوا عَلَى صَلَاحٍ جَوْرًا لَصَلِحٌ مَرْدُودٌ، رقم: ۲۶۹۷)

”یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 227

محدث فتویٰ